تنقید و تبصرہ

محکومیتِ نسواں از مولوی معین الدین صاحب انصاری۔ بی۔ اے (کینٹب) بیرسٹرایٹ لا تقطیع ۲۰×۳۰/۱۶ صفحات ۱۲۴ کتابت طباعت اور کاغذ متوسط ڈسٹ کور بہت خوبصورت اور دیدہ زیب مجلد قیمت عہ، ملنے کا پتہ:۔ مکتبہ جامعہ دہلی و لاہور

یہ کتاب جان اسٹوارٹ مل کی کتاب (The Subjection of women) کا بہت سلیس اور بامحاورہ ترجمہ ہے۔ اس کتاب میں مصنف نے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ عورتوں کی موجودہ محکومیت جو قانون اور رسم ورواج کی آہنی سلاخوں کے بل بوتہ پر اب تک قائم ہے۔ درحقیقت انسان کے دورِ غلامی کی گھناونی یادگار ہے۔ مصنف مردوں اور عورتوں کی مساوات کا قائل ہے اور اس لئے اس نے اپنے دلائل و براہین بیان کرنے کے ساتھ ساتھ ان لوگوں کی تردید کی ہے جو مرد و عورت میں وظائف حیات کی تقسیم کے اعتبار سے فرقِ مراتب کرتے ہیں۔ مصنف کے دلائل زیادہ تر "اقناعی" ہیں اور اس لئے ان پر بحث و نظر کی بہت کافی گنجائش ہے۔ فاضل مترجم نے صرف ترجمہ ہی نہیں کیا بلکہ موقع بموقع مفید نوٹ بھی لکھے ہیں۔ بعض جگہ جہاں مصنف کے قلم سے اسلام کی شان میں گستاخانہ الفاظ نکل گئے ہیں۔ لائق مترجم نے فٹ نوٹ میں ان کی تردید بھی کی ہے۔

لیکن ہمیں اندیشہ ہے کہ عورتوں کے اس دورِ آزادی میں اون کی یہ "داستانِ محکومیت" کہیں عورتوں کے جذبۂ انتقام اور مردوں کی "زود پشیمانی" میں اضافہ کا باعث نہ بن جائے۔

مضامین محمد علی مرتبہ محمد سرور صاحب (آنرز) استاذ تاریخ جامعہ ملیہ دہلی تقطیع ۲۰×۳۰/۱۶

کتابت طباعت عمدہ۔ کاغذ چکنا اور سفید ضخامت ۹۵ صفحات ڈسٹ کور بہت خوبصورت اور دیدہ زیب جس پر مولانا محمد علی کا فوٹو بھی ہے۔ مجلد قیمت ع؎ ملنے کا پتہ :-

مکتبہ جامعہ دہلی

مولانا مرحوم دنیا کے اون بڑے آدمیوں میں سے تھے جن کی وفات کے بعد زندہ قومیں ان کے ایک ایک قول اور ان سے منسوب ایک ایک چیز کو عزت و احترام کے ساتھ محفوظ رکھنے کی کوشش کرتی ہیں۔ مولانا مرحوم بیک وقت دو دو اخباروں کی ادارت کرتے تھے۔ پھر اس مصروفیت کے ساتھ سینکڑوں قومی کاموں میں مشغول رہتے تھے۔ اس لئے افسوس ہے کہ وہ اپنی غیر معمولی دماغی و ادبی قابلیت کا کوئی نقش کسی مستقل تصنیف کی شکل میں نہیں چھوڑ گئے ان کے جتنے علمی و ادبی کارنامے ہیں " کامریڈ " اور " ہمدرد " کی جلدوں میں محفوظ ہیں۔ محمد سرور صاحب نے انہیں " ہمدرد " کے فائلوں سے مولانائے مرحوم کے اردو مضامین کا انتخاب کرکے مضامین محمد علی کے نام سے شائع کیا ہے۔

اس مجموعہ میں مولانا کے ۶۸ مضامین شامل ہیں جو مختلف ابواب کے ماتحت درج کئے گئے ہیں۔ یہ مضامین ملک کے مختلف مذہبی و سیاسی مسائل پر لکھے گئے ہیں، اور جن میں مولانا نے " آپ بیتی " بیان کی ہے۔ وہ بھی درحقیقت قوم کی بے حسی اور جمود و تعطّل کی دردانگیز تصویریں ہیں۔ جو لوگ محمد علی مرحوم کے خیالات و مقالات اور اون کے افکار و آراء کے قدردان ہیں ان کے لئے یہ مجموعہ بڑی دلچسپی کا باعث ہوگا۔